37673 ـ كيا رمضان كى راتوں ميں مشت زنى كرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

سوال

كچھ علماء مشت زنى كو مكروہ اوركچھ حرام قرار ديتےہيں ، ميں يہ پوچھنا چاہتا ہوں كہ جب كوئي شخص رمضان كى راتوں ميں مشت زنى كرے توكيا اس كا پچلے دن كا روزہ فاسد ہوجائے گا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اہل علم كا صحيح قول يہى ہے كہ مشت زنى حرام ہے ، آپ اس كى تفصيل كے ليے سوال نمبر (329) كا جواب ديكھيں ـ

اورپھر جب كوئي شخص رمضان المبارك كى راتوں ميں يہ حرام كرے تو اس كا روزہ فاسد نہيں ہوگا نہ تو پہلے دن كا اورنہ ہى آنے والے دن كا ـ

ليكن مسلمان شخص پر واجب ہے كہ وہ اپنے آپ كو اس سے بچا كركھے اوراس حرام كام سےاجتناب كرے اورخاص كراس مبارك ماہ ميں تو غلط كاموں سے پرہيز كرنا چاہيے ـ

مسلمان كو چاہيے كہ وہ اس مبارك مہينہ سے مستفيد ہوتے ہوئے اس حرام كام كو ترك كردے كيونكہ اس حرام كام كے علاج كے ليے سب سے بہتر اور اچھا علاج تو روزے ہى ہيں ـ

اسى ليے نبى مكرم صلى اللہ عليہ وسلم نے شادى كى طاقت نہ ركھنے والے نوجوانوں كو روزے ركھنے كا حكم ديتے ہوئے فرمايا :

(اے نوجوانوں كى جماعت تم ميں سے جو بھى شادى كى استطاعت ركھے وہ شادى كرے ، اورجس ميں طاقت نہيں وہ روزے ركھے كيونكہ يہ اس كے ليے ڈھال ہيں) صحيح بخارى حديث نمبر (5056) صحيح مسلم حديث نمبر (1400) ـ

حديث ميں مذكور (وجاء) كا معنى ہے كہ روزے اس كى شہوت كو ختم كرديں گے ـ

لھذا جوبھى اس حرام كام ميں مبتلا ہو اسے چاہيے كہ وہ اللہ تعالى كے سامنے توبہ كرے اوراپنے اس فعل پرندامت

کا اظہارکرتے ہوئے یہ عزم کرے کہ آئندہ وہ اس کام کے قریب بھی نہیں جائے گا ۔

واللہ اعلم .